السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز باجماعت کب فرض ہوئی ۔ کیا مکہ میں نماز جماعت کے ساتھ ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ مکرمہ میں بھی رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتے تھے امامت جبریل علیہ السلام والا واقعہ اور آیت وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا (بنی اسرائیل 110) کا شان نزول پھر

(وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ (احقاف 29

اور جس وقت پھیر لائے ہم طرف تیری جماعت جنوں میں سے سنتے تھے قرآن '' کا سبب نزول اس چیز کے دلائل ہیں ۔ باقی نماز میں جماعت فرض ہونے کی تاریخ اس وقت مجھے یاد نہیں ۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص136

محدث فتویٰ